22326-کام کی تھکاوٹ کی بنا پر نماز باجماعت ادا نہیں کرنا چاہتا

سوال

ایک شخص کام سے تھکا ہوا آئے اور دوپہر کا کھانا کھا کر عصر کی اذان کے بعد گھر میں ہی اکیلا نماز ادا کر کے سو جائے اور مسجد میں نماز باجماعت کے لیے نہ جائے تو اس کی نماز کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"آپ کا ذکر کردہ عذر ایسا نہیں جس کی بنا پر آپ کے لیے نماز باجماعت کی تاخیر کا جواز بنے ، بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر اللہ تعالی کے گھر مساجد میں نماز باجماعت ادا کریں ، اور اس کے بعد کھانا کھا کر آرام کر لیں .

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ پر وقت مقررہ میں مسلمانوں کے ساتھ مل کر نماز باجماعت ادا کرنا فرض کیا ہے ، اور آپ کا بیان کردہ عذر نماز باجماعت سے پیچھے رہنے میں شرعی عذر نہیں بنتا ، لیکن شیطان اور نفس امارہ کی جانب سے دھوکہ ، اور ایمان کی کمزوری اور اللہ تعالی سے خوف کی کمی ہے .

اس لیے آپ اپنی خواہشات اور شیطان اور نفس امارہ سے بچ کر رہیں گے تو انجام بھی اچھا ہو گا ، اور دنیا و آخرت میں آپ کو نجات اور سعادت حاصل ہو گی .

اللہ تعالی آپ کو آپ کے نفس کے شر اور شیطانی وسوسوں اور کچوکوں سے محفوظ رکھے .